



## سوال

(76) اذان اور اقامت کے درمیان کتنا وقفہ ہونا چاہیے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اذان اور اقامت کے درمیان کتنا وقفہ ہونا چاہیے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

احادیث سے اذان اور اقامت کے درمیانی وقفہ کی کوئی معین مقدار مذکور نہیں۔ حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ)) (رواہ الجمانہ، نیل الاوطار: ج ۲ ص ۷۷)

”ہر اذان اور اقامت کے درمیان نماز ہے۔“

ایسا آپ ﷺ نے تین دفعہ فرمایا۔ جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے:

((كَانَ بِلَالٍ لِمُؤَذِّنٍ ثُمَّ يَخْلُفُ فَإِذَا رَأَى النَّبِيَّ ﷺ تَدَخَّرَ حَتَّى تَخْرُجَ أَقَامَ الصَّلَاةَ)) (عون المعبود: ج ۱ ص ۲۱۱)

”حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان کے بعد ٹھہر جایا کرتے تھے اور اس وقت تک اقامت نہ کہتے جب تک رسول اللہ ﷺ کو حجرہ سے باہر آتے نہ دیکھ لیتے، جب دیکھ لیتے تو اقامت پڑھتے۔“

ان دونوں صحیح احادیث سے اتنا اندازہ ہوتا ہے کہ اذان اور اقامت کے درمیان اتنا وقفہ ضروری ہے کہ نمازی اسجا اور وضو وغیرہ سے فارغ ہو جائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



ج 1 ص 320

محدث فتویٰ